

17 طول۔ وزن۔ حجم

تصویریں دیکھیے۔ پیمائش کس طرح کی جا رہی ہے بتلائیے۔



اس پیمائش کو چار انگشت کہتے ہیں۔

ذیشان نے کتاب کی لمبائی اس طرح معلوم کی۔



اس پیمائش کو باشت کہتے ہیں۔

آشانے ٹیبل کی لمبائی اس طرح معلوم کی۔



اس پیمائش کو ہاتھ کہتے ہیں۔

ریحانہ نے ہار کی لمبائی اس طرح معلوم کی۔



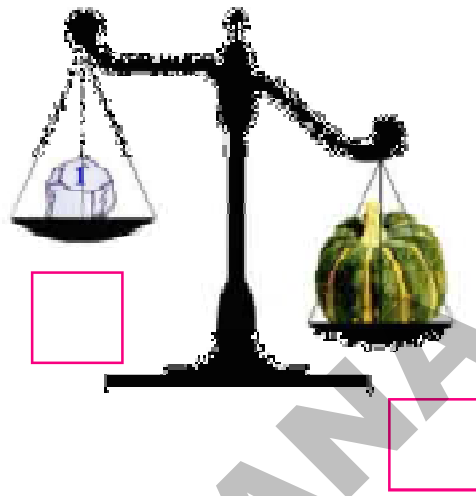
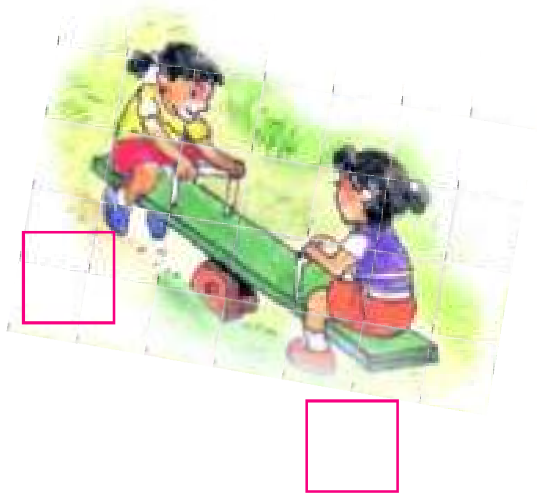
اس پیمائش کو قدم کہتے ہیں۔

شازیہ نے چٹائی کی لمبائی اس طرح معلوم کی۔

تصویروں کا مشاہدہ کروائیں۔ غیر معیاری پیمانے کے طور پر انگشت، باشت، ہاتھ، قدم طول کی پیمائش کے لیے استعمال کرتے ہیں، اس بات سے بچوں کو واقف کروائیں۔



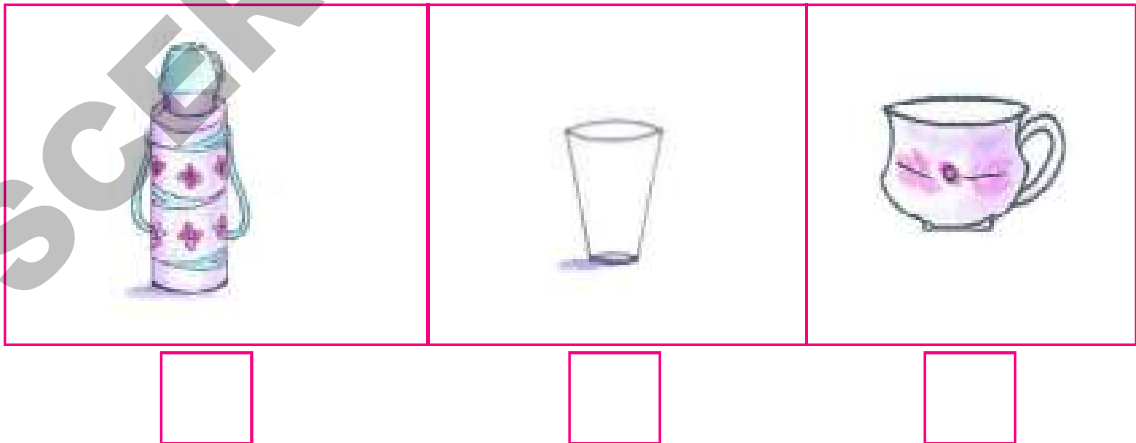
(الف) زیادہ وزنی کو '✓' کے ذریعہ ظاہر کیجیے۔



(ب) جس پیالے میں زیادہ پانی کی گنجائش ہے خانہ میں '✓' درج کیجیے۔



(ج) کس پیالے میں چائے کم سماتی ہے؟ '✓' کے ذریعہ نشاندہی کیجیے۔



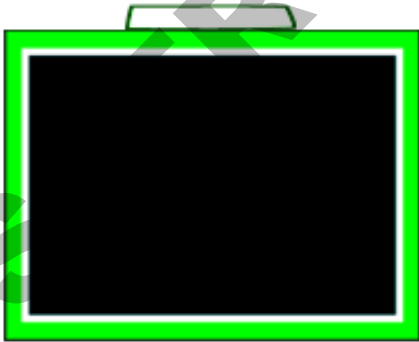
تصویروں کا مشاہدہ کروائیں۔ مباحثہ کے ذریعے سمجھائیں۔



(د) ایسا کیجیے۔ آپ اپنے دوستوں کے ساتھ آگے کی طرف چھلانگ لگائیے۔ کس نے کتنی دور چھلانگ لگایا ہے، چھڑی کے ذریعے اور ہاتھ کے ذریعہ پیمائش کر کے ذیل کی جدول میں درج کیجیے۔

لگائی گئی چھلانگ کا فاصلہ		طالب علم کا نام
چھڑی	ہاتھ	

(ھ) تختی اور ٹیبل کی لمبائی کتنے پنسل کے برابر ہوگی؟ اندازہ لگائیے۔ پیمائش کر کے دیکھیے۔

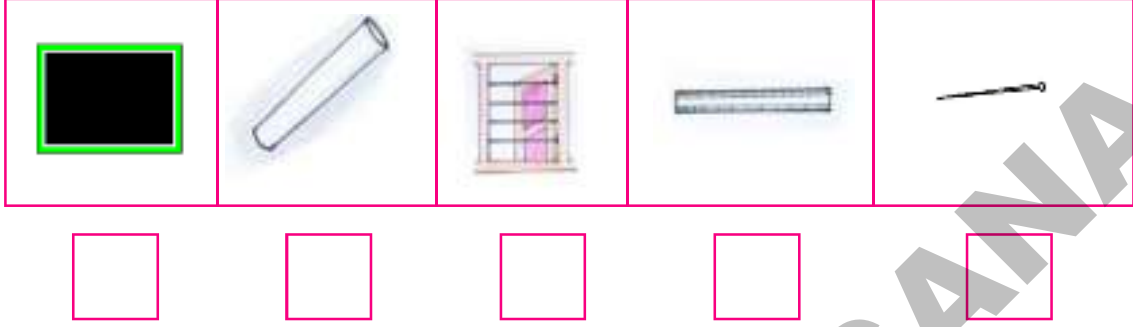


بچوں سے پیمائش کروائیں۔ پیمائش کو درج کروائیں۔ ایسے سوالات کریں کہ بچے مختلف پیمائشات کے فرق کو پہچان سکیں۔





(الف) کمرہ جماعت میں پائے جانے والے ذیل کی اشیاء دیکھیے۔ پنسل سے کم لمبائی والی اشیاء پر '✓' کا نشان لگائیے۔



(ب) ان ترکاری کی جوڑیوں میں کونسی وزنی ہے؟ اور کونسی ہلکی؟ اندازہ لگائیے۔



(ج) اگر بکیٹ کو جلد از جلد پانی سے بھرنا ہو تو جگ استعمال کیا جائے یا گلاس؟ اندازہ لگائیے۔ بھر کے دیکھیے۔



ہدایتوں کے مطابق بچوں کو مندرجہ بالا مشاغل خود سے حل کرنے کے قابل بنائیں۔

